سوال

سردی کے سبب غسل جنابت کے بغیر نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر غسل جنابت کی ضرورت پیش ہو اور آج کل سردی کے موسم میں ٹھنڈے پانی کی وجہ سے غسل کرنے کی ہمت نہ پڑے تو کیا تیمم کر کے نماز فجر ادا کی جاسکتی ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر گرم پانی دستیاب ہو سکتا ہو اور غسل کرنے سے کسی قسم کا کوئی ضرر لاحق ہونے کا اندیشہ نہ ہو تو غسل کرنا ضروری ہے۔

لیکن اگر گرم پانی دستیاب نہ ہو اور غسل کرنے سے جان جانے یا سخت ضرر کے لاحق ہونے کا ڈر ہو تو تیمم کر کے بھی نماز پڑھی جاسکتی ہے۔ اس کی دلیل سیدنا عمرو بن عاص کی حدیث ہے

أنہ لما بعثہ الرسول - صلی اللہ علیہ وسلم - فی غزوة ذات السلاسل قال : احتلمت فی لیلة باردة شدیدة البرد فأشفقت إن اغتسلت أن أہلک، فیممت ثم صلیت بأصحابی صلاة الصبح، فلما قدمنا علی الرسول - صلی اللہ علیہ وسلم - ذکرت ذلک لہ، فقال : یا عمرو صلیت بأصحابک وأنت جنب؟ قلت : نعم یا رسول اللہ، إنی احتلمت فی لیلة باردة شدیدة البرد، فأشفقت إن اغتسلت أن أہلک، وذکرت قول اللہ : وَلَا تَقْتُلُوٓا۟ أَنفُسَكُمْ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا {النساء : 29} فیممت ثم صلیت، فضحک رسول اللہ - صلی اللہ علیہ وسلم - ولم یقل شیئا والحدیث صححہ النووي وقواہ ابن حجر .

کہ انہوں نے غزوہ ذات السلاسل میں سخت سردی کے سبب غسل جنابت کی جگہ تیمم کر نماز پڑھی اور نبی کریم نے انہیں کچھ نہ کہا (ابو داود: 334)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی